۹۔ دوستی

ایک دن پڑوس کے پانڈے جی نے شاکرہ کو گھر کے سامنے اُداس بیٹھی دیکھ کر پوچھا، ”بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلتی کوٗدتی کیوں نہیں؟“

”کس کے ساتھ کھیلوں انکل؟“ شاکرہ کی یہ بات سن کر وہ خاموش ہوگئے۔ اس کالونی میں وہ اکیلی بچّی تھی۔ کچھ دنوں بعد شرما جی پڑوس میں آ کر رہنے لگے۔ ان کی بیٹی لتا شاکرہ کی سہیلی بن گئی۔ شاکرہ کی طرح وہ بھی دوٗسری جماعت میں پڑھتی تھی۔ اس سال دیوالی پر شاکرہ لتا کے گھر گئی تو اُسے بڑا مزہ آیا۔ کھانے کے لیے طرح طرح کی نئی چیزیں تھیں۔ لتا کی ممّی نے شاکرہ کو ان نئی چیزوں کے نام بتائے۔ یہ بیسن کے لڈّو ہیں۔ یہ چوٗڑا، یہ کرنجی، یہ چکلی، یہ سون پاپڑی اور یہ شکر پارے۔ شاکرہ نے کچھ چیزیں پہلی بار دیکھی تھیں۔ شام کو لتا کے گھر میں ہر طرف دیے جل رہے تھے۔ اوٗنچائی پر رنگ برنگا آکاش دیپ بھی لٹکا ہوا تھا۔ سارا گھر جگ مگ جگ مگ کر رہا تھا۔ مہتابی جلاتے ہوئے لتا نے شاکرہ سے پوچھا، ”تمھارے گھر پٹاخے کیوں نہیں لاتے؟“

”میرے ابّو کہتے ہیں پٹاخے چھوڑنے سے ہوا گندی ہوتی ہے۔“

”میرے پاپا بھی ایسا ہی کہتے ہیں۔ اسی لیے تو اس سال ہمارے یہاں تھوڑے سے ہی پٹاخے آئے ہیں۔“

”لتا! تم میرے گھر عید پر آؤ گی نا؟ میری امّی تمھیں سوّیاں اور شیر خرما کھلائیں گی۔“

”ہاں، میں ضرور آؤں گی۔“

چند مہینوں کے بعد ہی شرما جی کا تبادلہ کسی دوٗر کے علاقے میں ہوگیا۔ لتا کے جانے سے شاکرہ پھر اکیلی ہوگئی۔ آج عید کا دِن تھا۔ شاکرہ کو رہ رہ کر لتا کی یاد آ رہی تھی۔ وہ یہاں ہوتی تو میرے نئے کپڑے دیکھ کر کتنی خوش ہوتی! عید کے دن ابّو نے غریبوں میں اناج اور روپے

بانٹے۔ شاکرہ نے پوچھا تو کہنے لگے، "یہ اس لیے کہ غریب لوگ بھی ہماری طرح عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکیں۔" گھر میں سب نئے نئے کپڑے پہنے خوشبو لگائے گھوم رہے تھے۔ کچن سے شیرخُرمے کی خوش بو کمرے میں پھَیل رہی تھی۔

اچانک گھر کے سامنے کار رُکنے کی آواز آئی اور ہارن بجتا سُنائی دیا۔ شاکرہ اور اس کے اَبّو نے باہر نکل کر دیکھا۔ شرما جی، لتا اور اس کی امّی کے ساتھ کھڑے تھے۔ شاکرہ خوشی کے مارے زور سے چلاّئی، "لتا!" اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔ وہ لتا سے لپٹ گئی۔ شرما جی اس کی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے بولے، "ارے بیٹا! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔" شاکرہ کے ابّو اُنھیں گھر کے اندر لے آئے۔ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد سب دسترخوان پر بیٹھ گئے جہاں سوّیاں اور شیرخُرمے کی پیالیاں سجی ہوئی تھیں۔

(ادارہ)

مشقی سرگرمیاں

دیکھو، پڑھو، لکھو۔

مہتابی	(مَہ - تا - بی)	....	
تبادلہ	(تَ - با - دَ - لہ)	....	
شریک	(شَ - ری - ک)	....	
شیرخرما	(شی - ر - خُر - ما)	....	
علاقے	(عِ - لا - قے)	....	
آنسو	(آں - سو)	....	

نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

۱) شاکرہ کیوں نہیں کھیلتی کودتی تھی؟

۲) دیوالی کے دن شاکرہ نے لتا کے گھر کیا کیا کھایا؟

۳) لتا کا گھر کن چیزوں سے جگ مگ کر رہا تھا؟

۴) پٹاخے چھوڑنے سے کیا ہوتا ہے؟

۵) عید کے دن شاکرہ کی امّی کیا کھلائیں گی؟

۶) عید کے دن شاکرہ کے ابو نے غریبوں میں کیا بانٹا؟

❁ صحیح لفظ سے خالی جگہ بھرو۔

۱) شام کولتا کے گھر میں ہر طرف .... جل رہے تھے۔ اونچائی پر رنگ برنگا .... بھی لٹکا ہوا تھا۔

۲) شاکرہ خوشی کے مارے چلّائی، ''لتا!'' اس کی آنکھوں سے .... نکل آئے۔

۳) عید کے دن .... نہیں، .... ہوتے ہیں۔

❁ خالی دائرے میں نام لکھو۔

❁ خاکہ پورا کرو۔

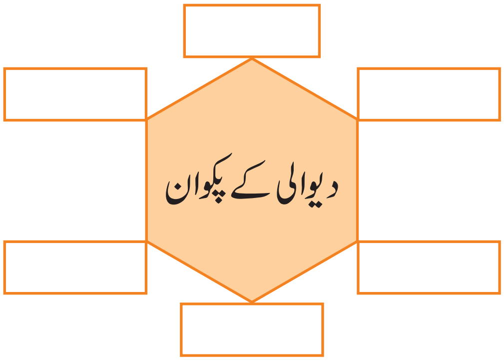

❁ یہ جملے کس نے کس سے کہے؟ جملے کے سامنے لکھو۔

۱) ''بیٹی ایسے چپ چاپ کیوں بیٹھی ہو؟ کھیلتی کودتی کیوں نہیں؟''

۲) ''کس کے ساتھ کھیلوں انکل؟''

۳) ''یہ بیسن کے لڈّو ہیں، یہ چوڑا۔''

۴) ''لتا! تم میرے گھر عید پر آؤ گی نا؟''

۵) ''ارے بیٹا! عید کے دن روتے نہیں، خوش ہوتے ہیں۔''

❁ سوالوں کے جواب کے لیے دائرے میں صرف ایک لفظ لکھو۔

۱) شاکرہ کی سہیلی کا نام کیا تھا؟

۲) عید کے دن شاکرہ سے ملنے کون آیا؟

۳) شاکرہ کون سی جماعت میں پڑھتی تھی؟

۴) لتا کس جماعت میں پڑھتی تھی؟

❁ **خالی چوکون میں (س - ش) لکھ کر پورا لفظ لکھو۔**

۱) د و ☐ ت ی = ...

۲) ☐ ا ک ر ہ = ...

۳) ا د ا ☐ = ...

۴) خ ا م و ☐ = ...

۵) ☐ ہ ی ل ی = ...

۶) ☐ ی ر خ ر م ا = ...

۷) آ ک ا ☐ = ...

۸) خ و ☐ ب و = ...

❁ **نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں میں لکھو۔**

آکاش دیپ شیرخرما جوڑا بیسن کے لڈّو مہتابی عطر نئے نئے کپڑے

سویّاں گرنجی غریبوں کی مدد پٹاخے شکرپارے چکلی سون پاپڑی

عید	دیوالی

❁ **زمین اور آسمان پر نظر آنے والی چیزوں کو الگ کر کے لکھو۔**

تارے ، ندی ، سورج ، پہاڑ ، تالاب ، چاند ، بادل ، دھنک ، پیڑ ، ہوائی جہاز ، باغ

زمین پر	آسمان پر

❁ نیچے دیے ہوئے ناموں میں سے پرندوں اور جانوروں کے نام الگ کر کے لکھو۔

بیل ، گائے ، چڑیا ، طوطا ، بِلّی ، کوّا ، مینا ، بکری ، کبوتر ، شیر ، چیل ، ہرن

❁ دیے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہ بھرو اور جملے پورے کرو۔

ا۔ مجھے .... پسند ہے۔ (پپیتا ، چیکو ، اننّاس ، انگور ، امرؤد ، سیب)

۲۔ مجھے .... پسند ہے۔ (کبڈّی ، کھوکھو ، کرکٹ ، فٹ بال ، ہاکی)

❁ پہلی جماعت میں تم یہ کہانی پڑھ چکے ہو۔ اب اس کہانی کو پورا کرو۔

دو دوست ...... جنگل سے گزر ...... اچانک ایک ریچھ ...... ایک دوست ...... درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے دوست کو ...... چڑھنا نہیں آتا تھا ...... وہ لیٹ گیا ...... ریچھ لیٹے ہوئے دوست کو ...... کر چلا گیا۔ پہلا دوست درخت سے ...... دوست سے پوچھا ...... نے تمھارے ...... دوست نے جواب دیا : ...... مصیبت کے وقت دوست کو ...... وہ ...... نہیں ہوتا۔

کہانی کا عنوان : ....

❁ جوڑیاں لگاؤ۔

عید	رنگ
دیوالی	سانتا کلاز
کرسمس	دیپ
ہولی	شیر خرما

❁ اپنے دوست/سہیلی کے بارے میں دو جملے لکھو۔

❁ سرگرمی : عید اور دیوالی پر پانچ پانچ جملے لکھو۔

PFY8IL